سوال نمبر:755 منجانب: جناب عنایت اللہ، ایم پی اے

نمبر شمار	کیا وزیر ٹرانسپورٹ ارشاد فرمائیں گے کہ	نمبر شمار	
(الف)	آیا یہ درست ہے کہ پشاور میں ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے بی آر ٹی کے نام ایک منصوبے کا آغاز ہوا تھا؟	(الف)	جی ہاں یہ درست ہے کہ پشاور میں ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے حکومت خیبر پختونخواہ نے بی آر ٹی کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔
(ب)	اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو: i) اس منصوبے کی تکمیل کا دورانیہ کیا تھا۔ اس کے ابتدائی ڈیزائن میں کتنی مرتبہ تبدیلی کی گئی؟ ii) اس کا ابتدائی تخمینہ کتنا تھا اور ریوائیز میں تخمینہ کتنا ہے کیا ریوائز میں جو اضافہ ہوا وہ خرچ حکومت خیبر پختونخواہ ادا کرے گی یا اے ڈی بی سے اس کے لئے قرضہ لیا جا رہا ہے۔ iii) اور ریوائیز کی منظوری کس مرحلے میں ہے اس سکیم کے لئے کل کتنا قرضہ اندرونی و بیرونی ملک سے لیا گیا ہے اور اس قرضے کا دورانیہ کتنا ہے مکمل تصفیل فراہم کی جائے۔	(ب) i) ii) iii)	i) اس منصوبے کا دورانیہ 12 مہینہ تھا۔ منصوبے کے ڈیزائن میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی البتہ پراجیکٹ سکوپ میں اضافہ کیا گیا ہے جیسا کہ BRT Corridor کو حیات آباد میں اختتام پزیر ہونا تھا اس کو بڑھا کر کارخانوں تک کر دیا گیا ہے۔ ii) بی آر ٹی منصوبے کا ابتدائی تخمینہ 49.346 بلین روپے تھا۔ جس میں حکومت خیبر پختونخواہ کا حصہ 7.465 بلین روپے اور ADB/AFD کا حصہ 41.881 بلین روپے تھا۔ اس کا نظرثانی شدہ تخمینہ 66.437 بلین روپے ہے جس میں حکومت خیبر پختونخواہ کا حصہ 13.116 بلین روپے جبکہ ADB/AFD کا حصہ 53.321 بلین روپے ہے۔ iii) نظرثانی شدہ PC-I کو ECNEC نے 14-11-2018 کو منظور کر لیا ہے۔ اس سکیم کے لئے کل قرضہ 66.437 بلین روپے ہے(جس میں حکومت خیبر پختونخواہ کا حصہ 13.116 بلین روپے جبکہ ADB/AFD کا حصہ 53.321 بلین روپے ہے) جو کہ ADB/AFD سے قرضے کی صورت میں لیا جا رہا ہے ۔ یہ قرضہ 25 سال کی مدت میں واجب الادا ہے، جس میں 5 سال گریس پیریڈ بھی شامل ہے۔